مولانا شيخ محمد عادل رباني

سب سے بڑا جہاد اپنے نفس کے خلاف ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو یہ مبارک مہینے ایک تحفہ کے طور پر عطا کیے ہیں۔ یہ محرم کا مہینہ تین حرمت والے (مقدس) مہینوں کا آخری مہینہ ہے؛ ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم۔ اللہ عزوجل نے ان تین مہینوں کو حج کے خاطر حرام قرار دیا ہے۔ "تمہیں ان مہینوں میں جنگ نہیں کرنی چاہیے"، وہ ﷻ فرماتا ہے۔ اگر وہ لوگ تم پر جنگ مسلط کریں، تو تم اپنا دفاع کر سکتے ہو، اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ لیکن ان مہینوں میں جنگ شروع نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ مہینے حج کے مہینے ہیں۔ لوگ حج کو جاتے ہیں اور واپس آتے ہیں۔ تاکہ وہ پُرامن طور پر جا سکیں اور آ سکیں۔

اور رجب کا مہینہ بھی حرمت والے مہینوں میں سے ہے، لیکن یہ الگ ہے۔ یہ مہینے اُس دن سے حرمت والے ہیں جب سے اللہ عزوجل نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیےکیا۔ دنیا میں، اور جہاں ہم رہتے ہیں، یہ چار مہینے حرمت والے مہینے ہیں۔ ہر چیز میں اللہ ﷻ کی جانب سے کوئی حکمت ہوتی ہے۔ تاکہ لوگ ہمیشہ جنگ کی حالت میں نہ رہیں، اللہ عزوجل نے ان مہینوں کو ایک تحفے کے طور پر عطا کیا ہے۔

جہاد ضروری ہے۔ جہاد کی ضرورت ہے۔ لیکن ہر کوئی اپنے ذہن کے مطابق جہاد نہیں کر سکتا۔ جس شخص کو جہاد کرنا ہو، اسے کسی امیر، کسی کے حکم کے تابع ہونا چاہیے۔ اگر وہ ان کے تحت عمل کرے اور جہاد کرے، تو یہی صحیح طریقہ ہے۔ لیکن اگر آپ اپنے ذہن کے مطابق عمل کرتے ہیں، "میں جہاد کروں گا،" کچھ لوگوں کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ ایسا کریں جو واضح نہیں، تو آپ حکم کی اطاعت نہیں کر رہے، آپ حکم کی نافرمانی کر رہے ہیں۔ آپ کو اللہ عزوجل کی اطاعت کرنی چاہیے۔ لیکن صرف اللہ ﷻ کے حکم پر اکیلے عمل نہیں کرنا چاہیے۔ آپ کے اوپر ایک امیر ہونا چاہیے اور اسی کے حکم کے مطابق آپ کو عمل کرنا چاہیے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

یقیناً، آج کل دنیا میں کیا ہو رہا ہے، کچھ واضح نہیں ہے۔ کچھ بھی ویسا نہیں ہے جیسا نظر آتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ کچھ لوگ مخلص ہیں۔ وہ ان کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ لیکن وہ انہیں استعمال کرتے ہیں تاکہ انہیں تباہ کر سکیں، انہیں ختم کر دیں، تاکہ وہ کچھ پیسے کما سکیں۔ لہٰذا، اکیلے یا انجانے لوگوں کے ساتھ عمل کرنا ٹھیک نہیں۔ آپ کو معلوم طریقے پر، واضح لوگوں کے ساتھ عمل کرنا چاہیے۔

اسی لیے، ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، ہمارے وقت کا جہاد اپنے نفس کے خلاف ہے۔ سب سے عظیم جہاد اپنے نفس کے خلاف ہے۔ خاص طور پر کیونکہ ہم آخری زمانے میں ہیں، تو ہمیں اپنے نفس کے خلاف جہاد کرنا چاہیے۔ آپ کو اپنے نفس کی ہر بات کے خلاف جانا چاہیے۔ لیکن، کیا آپ اس کے خلاف ایک فیصد، دو فیصد یا دس فیصد جا سکتے ہیں؟ جو سب سے اہم ہے وہ جنگ ہے جسے آپ کو لڑنا چاہیے، سب سے بڑی جنگ اپنے نفس کے ساتھ ہے۔ کیونکہ دوسری جنگیں آپ کے حکم کے تابع نہیں ہوتیں۔ آپ کسی شخص کے حکم کے تحت ہوتے ہیں۔ شکر ہے اللہ جل جلالہ کا۔ دنیا کی حالت آج کل غیر یقینی ہے۔ جو آپ اچھا سمجھتے ہیں، وہ برا نکلتا ہے۔ جو آپ برا سمجھتے ہیں، وہ اچھا نکلتا ہے۔ لہٰذا، ہمیں محتاط رہنا چاہیے۔ اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنے کی ضرورت نہیں۔

یہ محرم کا مہینہ ہے۔ یہ عاشورہ کا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ، ان شاء اللہ، خیر کا ذریعہ ہے۔ زیادہ تر انبیاء اور اولیاء نے اسی دن، یعنی کہ عاشورہ کے دن، اپنے مقامات (رتبے) کو پایا اور حاصل کیا ہے۔

اسی لیے، ہمیں اس بارے میں محتاط رہنا چاہیے۔ ہر شخص کے پیچھے نہیں چلنا چاہیے۔ کیونکہ بہت زیادہ دغابازی ہے۔ بہت ہی کم مخلص لوگ ہیں۔ کسی کی بات میں بھروسہ نہیں۔ نہ عورت کی بات میں بھروسہ ہے، نہ مرد کی بات میں۔ "میں یہ اور وہ کروں گا۔" احتیاط کرو۔ ہر چیز میں احتیاط کرو؛ اپنے مال، اپنی دولت میں۔ خاص طور پر اپنے دین میں احتیاط کرو۔ یہ لوگ جو پچھلے سو سال میں نکلے اور ہر جگہ کینسر کی طرح پھیل گئے، جو خود کو سلفی کہتے ہیں، وہ تمہیں کافر بنا دیتے ہیں۔ جبکہ ان میں نہ اخلاص ہے نہ کچھ یہ لوگوں کو دھوکہ دے سکتے ہیں۔ دیکھتے ہیں یہ خود کتنا دھوکہ کھائیں گے۔ دیکھتے ہیں ان پر مصیبت کب آتی ہے۔ اللہ جل جلالہ ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ جل جلالہ انہیں بہتر کرے۔ اللہ جل جلالہ ہم سب کو اپنی حفاظت میں رکھے، ان شاء اللہ، ان مبارک مہینوں کے صدقے، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
1 جولائی 2025/ 6 محرم 1447
لیفکے، قبرص

www.mawlanasultan.org